تراویح کی رکعتیں بھول جاتے ہوں، تو چار رکعتیں ایک ساتھ پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت تراویح کی رکعتیں بھول جاتی ہے، اگر وہ چار چار کرکے پڑھنا چاہے، تو کیا پڑھ سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صرف عورتیں ہی نہیں بلکہ مرد بھی اگر چار چار رکعت کرکے تراویح ادا کریں، اور ہر دو رکعت پر قعدہ کریں تو تراویح ادا ہو جائے گی، لیکن طریقۂ متوارثہ (صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین کرام رحمھم اللہ سے اب تک جو طریقہ چلتا آرہا ہے، وہ) یہی ہے کہ بیس رکعت تراویح دس سلام کے ساتھ یعنی دو دو رکعت کرکے ادا کی جائے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے۔

بھولنے سے اگر یہ مراد ہے کہ نماز کے دوران رکعتیں بھول جاتی ہیں تو دو رکعت کو یاد رکھنا آسان اور چار رکعتوں کو یاد رکھنا مشکل ہوتا ہے لہذا دو دو کرکے پڑھنے کو ترجیح حاصل ہوگی۔ اور اگر یہ مراد ہے کہ دو دو کرکے پڑھی جانے والی رکعتیں شمار کرنے میں بھول واقع ہوجاتی ہے کہ ایک شفعہ ادا کیا ہے یا دو؟ تو اس کا یہ حل نکالا جاسکتا ہے کہ تسبیح یا کھجور کی گٹھلی وغیرہ اپنے پاس رکھ لیں اور ہر دو رکعت پڑھنے پر ان کو الگ کرتے جائیں، یوں شمار کرنے میں بھول واقع نہیں ہوئی اور دوران نماز بھی کوئی عمل نہیں کرنا پڑے گا۔

امام اہل سنت، احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تراویح خود ہی دو رکعت بہتر ہے۔ لانہ ھو المتوارث (کیونکہ طریقۂ متوارثہ یہی ہے) تنویر میں ہے: عشرون رکعۃ بعشر تسلیمات (بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ پڑھائی جائیں) سراجیہ میں ہے: کل ترویحۃ اربع رکعات بتسلیمتین۔ یعنی: ہر ترویحہ چار رکعتوں کا دو سلاموں کے ساتھ پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ اگر چار یا زائد ایک نیت سے پڑھے گا تو بعض ائمہ کے نزدیک دو ہی رکعت کے قائم مقام ہوں

گی اگرچہ صحیح یہ ہے کہ جتنی پڑھیں شمار ہوں گی جب کہ ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد07، صفحہ443، 444، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2123

تاریخ اجراء : 01شعبان المعظم1446ھ/31جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net